458

44:سورۃ الدخان

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
44	سُوۡرَةُ الدُّخَان	مکی	3	59	25	اِلَيۡهِ يُرَدُّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 29 میں بیان کہ یہ قرآن ایک مبارک رات میں نازل کیا گیا ہے، اسی رات میں اللہ کے حکیمانہ فیصلے صادر کئے جاتے ہیں۔ صرف اللہ ہی سب کا رب ہے۔ مشرکین کے مسلسل انکار پر رسول اللہ (ﷺ) کو درگزر سے کام لینے کی ہدایت۔ مشرکین کو انتباہ کہ جلد ہی انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ قریش کی عبرت کے لئے فرعون اور اس کی قوم کے انجام کی مثال۔ فرعون اور اس کی قوم نے اپنے رسول کی تکذیب کی اور بالآخر ہلاک ہو گئے

حٰمٓ ۝١ حا، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے
ہیں) وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝٢ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ۝٣
قسم ہے اس روشن کتاب کی، کہ یقیناً ہم نے اسے ایک خیر و برکت والی رات میں نازل کیا
ہے کیونکہ بلاشبہ ہمیں لوگوں کو خبردار کرنا اور آگاہ کرنا مقصود تھا فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ
حَكِيۡمٍ ۝٤ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ یہ وہ رات ہے جس میں ہر معاملہ کا حکیمانہ فیصلہ ہمارے
حکم سے صادر کیا جاتا ہے اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ۝٥ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ بے شک ہم ایک
رسول بھیجنے والے تھے، آپ کے رب کی رحمت کے طور پر اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ
الۡعَلِيۡمُ ۝٦ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ یقینا آپ کا رب سب کچھ سننے
والا اور سب کچھ جاننے والا ہے، وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو ان کے
درمیان موجود ہے اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ۝٧ اگر تم لوگ واقعی یقین رکھنے والے ہو لَاۤ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی زندگی بخشتا ہے
اور وہی موت دیتا ہے رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ وہ تمہارا بھی رب ہے اور
تم سے پہلے تمہارے آباء واجداد کا بھی رب ہے بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩ اصل
بات یہ ہے کہ یہ لوگ ان تمام باتوں کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں اور اسے
محض کھیل سمجھتے ہیں فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠ يَّغْشَى
النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١ سو اے پیغمبر (ﷺ)! آپ اس دن کا انتظار کیجئے
جب آسمان پر واضح طور سے ایک دھواں نمودار ہوگا اور لوگوں کو چاروں طرف سے گھیر
لے گا، یہ ایک دردناک سزا ہے رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢
اس وقت یہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! اس عذاب کو ہم سے دور کردے ہم
ضرور ایمان لے آئیں گے اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَ قَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣
لیکن ان لوگوں کو اس سے کہاں نصیحت ہوتی ہے، حالانکہ ان کے پاس ایسا رسول بھی آچکا
ہے جس کی شان رسالت بالکل واضح اور نمایاں ہے ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ
مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ پھر انہوں نے اس رسول سے اعراض کیا اور کہنے لگے کہ یہ قرآن تو اسے کسی
اور شخص نے سکھایا ہے اور یہ کہ وہ مجنون ہے اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ
عَآئِدُوْنَ ۝١٥ ہم ذرا عذاب ہٹائے دیتے ہیں، تم لوگ پھر وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے
تھے يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝١٦ اور جس روز ہم انہیں
پوری شدت سے پکڑیں گے تو ہم پورا انتقام لے لیں گے۔ وَ لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ
فِرْعَوْنَ وَ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝١٧ اور ان سے پہلے ہم قوم فرعون کی بھی آزمائش



کر چکے ہیں جب ان کے پاس ایک معزز رسول آئے تھے اَنْ اَدُّوْٓا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ
لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۙ﴿۱۸﴾ اور کہا تھا کہ اللہ کے ان بندوں کو میرے حوالے کر دو، میں تمہارے
پاس ایک امانت دار پیغمبر بن کر آیا ہوں وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَی اللّٰهِ ۚ اِنِّیْٓ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ
مُّبِیْنٍ ۚ﴿۱۹﴾ اور یہ کہ تم اللہ کے مقابلہ میں سرکشی اختیار نہ کرو، میں تمہارے سامنے ایک واضح
نشانی پیش کرتا ہوں وَ اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۫﴿۲۰﴾ اور میں اپنے رب اور
تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ
فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ اور اگر تم میری بات پر ایمان نہیں لاتے تو پھر مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ فَدَعَا
رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ آخر کار موسیٰ نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ بڑے مجرم لوگ
ہیں فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۙ﴿۲۳﴾ حکم ہوا کہ میرے بندوں کو لے کر راتوں
رات نکل جاؤ کیونکہ تمہارا تعاقب کیا جائے گا وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ
مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ اور سمندر کو ساکن حالت میں چھوڑ دینا، بے شک فرعون اور اس کا لشکر اس میں
غرق ہو جائے گا كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ۙ﴿۲۵﴾ وہ لوگ کتنے ہی باغ اور چشمے اپنے
پیچھے چھوڑ گئے وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِیْمٍ ۙ﴿۲۶﴾ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ۙ﴿۲۷﴾ ہرے
بھرے کھیت اور شاندار محل اور نعمت کا ساز و سامان جس میں وہ عیش کیا کرتے تھے سب
کچھ اپنے پیچھے چھوڑ گئے كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ ہاں ایسا ہی ہوا! اور ہم
نے ان سب چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو بنا دیا فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَ
الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ۧ﴿۲۹﴾ پھر ان لوگوں پر نہ تو آسمان رویا اور نہ زمین، اور نہ ہی
انہیں مزید مہلت دی گئی رکوع [۱]

[#458]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
44	سُوۡرَةُ الدُّخَان	مکی	3	59	25	اِلَیۡهِ یُرَدُّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

In verses 1 to 29, it is stated that this Quran was revealed on a blessed night, and on this night, Allah's wise decrees are issued. Only Allah is the Lord of all. Despite the persistent denial of the disbelievers, the Messenger of Allah [peace be upon him] is instructed to respond with forgiveness. The disbelievers are warned that they will soon come to know their fate. As a lesson for the Quraysh, the example of Pharaoh and his people is given. Pharaoh and his people rejected their messenger and were ultimately destroyed.

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾

Ha Meem.

[Only Allah and the Messenger know the real meaning.]

وَ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿۳﴾

[I swear] by [the Quran] the clear Book! Indeed, We sent it down during a blessed night, for surely We intended to warn the people [for the day of Judgement].

فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ۙ﴿۴﴾ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ

This is the night in which [various] matters of wisdom are decreed by a command from Us.

اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝٥ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ

Indeed, We were to send a Messenger as a mercy from your Lord.

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۘ

Indeed, it is He [alone] who is All-Hearing, the All-Knowing. [He is] the Lord of the heavens and the earth and all that is in between them.

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٧

If you have faith with certainty.

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ

There is no God [worthy of worship] except Him. He [alone] gives life and causes death.

رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ۝۸

He is your Lord and the Lord of your forefathers.

بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ یَّلْعَبُوْنَ۝۹

Yet they are in doubt, playing about.

فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ۝۱۰ یَّغْشَى
النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ۝۱۱

So, [O Prophet!] wait for the Day when the sky will bring forth a smoke visible [to all] that will envelop the people [who disbelieve] from all sides. This is a painful punishment!

رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾

[At that time, they will say], 'O our Lord! Remove this punishment from us, for we will surely believe.'

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۳﴾

But how can they take heed [at that time]? Even though a Messenger has already come to them whose prophethood is clear and evident.

ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ﴿۱۴﴾

Then they turned away from him and said, 'he is taught [by someone else], and he is insane.'

اِنَّا كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ ﴿۱۵﴾

We will remove the punishment for a little while, but you will surely revert [to disbelief].

يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱۶﴾

The Day, We will strike with the greatest assault, indeed, We shall inflict Our retribution.

وَ لَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ۙ﴿۱۷﴾

And before them, We tested the people of Pharaoh when a noble messenger [Moses] came to them.

اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ﴿۱۸﴾

And he said, "deliver to me the servants of Allah [the children of Israel]. Indeed, I am a trustworthy Messenger [sent] to you [by Allah]."

وَّ اَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ‌ ۚ اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ‌ ۚ‏ ﴿۱۹﴾

And do not exalt yourselves against Allah. Indeed, I have come to you with a manifest authority [from Allah].

وَ اِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ‌ ۚ‏ ﴿۲۰﴾

And indeed, I seek refuge with my Lord and your Lord lest you stone me [to death].

وَ اِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ‏ ﴿۲۱﴾

And if you do not believe in what I say, then keep away from me.

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ‏ ﴿۲۲﴾

Thus [when they belied him], he called upon his Lord: Indeed, these are a defiantly disobedient people!

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾

[It was commanded], 'Set out with My servants [the children of Israel] during the night. Indeed, you will be followed [by Pharaoh and his people].'

وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾

And leave the sea as it is [parted wide]; indeed, they are an army to be drowned [in it].

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٢٥﴾

How many a garden and springs flowing did they leave behind!

وَّ زُرُوۡعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيۡمٍ ۙ﴿۲۶﴾ وَّ نَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا
فٰكِهِيۡنَ ۙ﴿۲۷﴾

And fields of grain, and magnificent buildings! And the luxury they used to rejoice [everything was left behind].

كَذٰلِكَ ۚ وَ اَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾

Thus [it was]! And We made other people inherit all this.

فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ وَ مَا كَانُوۡا
مُنۡظَرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ؑ رکوع[۱]

Then neither the heaven, nor the earth, wept over them. Nor were they given any further respite.